دل کی بات

امریکی انتخابات، جمہوریت اپنے اصلی روپ میں

گزشتہ مہینے امریکہ میں صدارتی انتخابات ہوئے، الگور اور بش میں معرکے کا رن پڑا، لیکن ابھی تک فیصلہ نہ ہوسکا، کون جیتا، کون ہارا؟ اخباری اطلاعات کے مطابق بُش کو جیت کا سرٹیفکیٹ ملنے کے باوجود کلنٹن اقتدار منتقل کرنے پر آمادہ نہیں۔

دنیا کو جمہوریت، انصاف، دیانت داری اور انسانی حقوق کے تحفظ کا درس دینے والے امریکہ نے ثابت کردیا ہے کہ جمہوریت اسی کا نام ہے۔ لبرل، بے بنیاد اور بے نسب قماش کے دانشور، سیاست دان اور صحافی کہتے تھے کہ امریکہ میں آئیڈیل جمہوریت ہے۔ ہم ملا لوگ کہتے تھے کہ جمہوریت سراسر دھوکہ اور فریب ہے۔ آزادیٔ فکر اور تحفظ حقوقِ انسانی کے نام پر انسانیت کا قتل ہے۔ یہ نہیں کہ امریکی انتخابات میں پہلی مرتبہ دھاندلی ہوئی ہے بلکہ دھاندلی تو جمہوریت کی بنیاد ہے۔ پہلے ہاتھوں سے دھاندلی ہوتی تھی، اب کمپیوٹر دھاندلی کرتا ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ دھاندلی تو وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے لیکن پکڑا پہلی مرتبہ گیا ہے۔ اور جمہوریت اپنے اصلی روپ میں سامنے آگئی ہے۔ ریپبلکن ہوں یا ڈیموکریٹس، مسلمانوں کے دونوں دشمن ہیں۔ ایک یہودیوں کا نمائندہ ہے تو دوسرا عیسائیوں کا۔ جو لوگ امریکی سٹائل میں زندگی گزارنا چاہتے ہیں ان کو تو بش یا الگور سے ہمدردی ہوسکتی ہے، مسلمانوں کو نہیں۔ ہم ملا لوگوں کے لئے نبیٔ رحمت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ اور طرزِ حیات ہی معیار و حجت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "ایمان والو! یہود و نصاریٰ سے دوستی مت لگاؤ"

یہود و نصاریٰ تم سے کبھی راضی نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ تم ان کی ملت میں شامل ہوجاؤ۔"

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "یہود و نصاریٰ کی مخالفت کرو" "یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دو"

جمہوریت مشرکانہ اور غیر فطری سیاسی نظام ہے، اسلام کے مقابلے میں مستقل نظریۂ حیات ہے۔ ۵۳ برسوں میں جناب محمد علی جناح کی مسلم لیگ اور ان کے جانشینوں نے پاکستان میں جو جمہوری تجربے کیے ہیں ان کے نتائج بد آپ کے سامنے ہیں۔ الجزائر اور ترکی میں اسی امریکہ نے جس طرح انتخابات جیتتے ہوئے مسلمانوں کو اقتدار سے محروم کیا اور پاکستان میں نصف صدی سے جمہوریت کے نام پر جو ناٹک رچایا آج امریکہ خود اس کی زد میں ہے۔ عراق اور افغانستان کے نہتے مسلمانوں پر بمباری اور ان کا قتل عام، اسرائیل کا تحفظ اور بے گناہ فلسطینیوں پر یہودیوں کے مظالم اور ان کے قتل پر خاموشی، اقوامِ متحدہ جیسے جانبدار ادارے کا قیام اور دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے حقوق کا غصب۔ یہ سب امریکی جمہوریت ہی کے نمونے ہیں۔

ان شاءاللہ وہ دن دور نہیں جب امریکہ اپنے ہی بنائے ہوئے جمہوری نظام کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہوگا۔ اگر جہاد کی سنت اسی طرح جاری رہی تو اس کی برکت سے یورپ میں جلد اسلام کا سورج طلوع ہوگا۔ پاکستان کے حکمران اور سیاست دان عبرت حاصل کریں اور اپنی متاعِ عزیز اسلامی نظامِ حکومت کو نافذ کرکے اللہ سے بغاوت کے جرمِ عظیم کی معافی مانگیں۔